سوال

جب امام ((وَاِیَّاکَ نَستَعِینُ)) پڑھے تو مقتدی کا۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب امام سورہ فاتحہ کی قراءت کرتے ہوئے اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِینُ 5 ... سورة الفاتحة" پڑھتا ہے۔ تو بعض مقتدی یہ سن کر پڑھتے ((استعنا باللہ)) ''ہم اللہ سے مدد چاہتے ہیں''اور بعض تو یہ کلمہ بلند آواز سے کہہ دیتے ہیں تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا حکم یہ ہے کہ مقتدی کو یہ نہیں کہنا چاہیے اس کے کہنے کی کوئی وجہ نہیں کیونکہ فاتحہ کا پڑھنے والا جب یہ ہے کہ اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِینُ 5 ... سورة الفاتحة" تو یہ گویا خبر ہے۔اس کے بارے میں جو اس کے قلب وضمیر میں ہے کہ وہ اللہ کے سوا نہ کسی کی عبادت کرتا ہے اور نہ اس کے سوا کسی سے مدد چاہتا ہے۔ مقتدی سے صرف یہ مطالبہ ہے کہ وہ امام کے ((وَلَا الضَّآلِّینَ)) کہنے کے بعد آمین کہے اور بس!

بعض مقتدی جو مذکورہ بالا کلمہ کہتے ہیں تو اس کا شریعت میں کوئی حکم نہیں ہے اور اس سے گردوپیش کے مقتدیوں کو تشویش بھی ہوتی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص399

محدث فتویٰ